شکار کے لئے سفر

شکار کے لئے سفر

مسئلہ۴۷۰۔ شکار کے لئے سفر کرنا اگر اپنی اور اپنے گھر والوں کی غذا اور زندگی کی دوسری ضروریات پوری کرنے کے لئے ہو تو مباح ہے اور اس میں نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۷۱۔ اگر شکار کرنا تجارت اور کمائی کا وسیلہ ہو اور اس کے لئے سفر کرے مثلاً جانور کے گوشت، کھال، دانت اور باقی اجزاء کو فروخت کرنے کے لئے شکار کرے یعنی تجارت ، مال کمانے اور بڑی مقدار میں کمائی کے لئے شکار کرے[۱] تو اس صورت میں احتیاط واجب کی بناپر نماز قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے لیکن روزہ کوافطار کرے۔

مسئلہ۴۷۲۔ اگر شکار کے لئے انجام پانے والا سفر، لہوی (بے ہودہ) ہو[۲] (زندگی کی ضروریا ت پوری کرنے یا تجارت کے لئے نہ ہو) تو اس سفر میں نماز پوری ہوگی اور روزہ رکھنا واجب ہے۔

مسئلہ۴۷۳۔ جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے اس کو شکار کرنے کے لئے سفر کرنا لہوی (بے ہودہ) سفر کا حکم نہیں رکھتا ۔

[۱] ۔ یعنی اگر شکار والے جانور کو بیچنا زندگی کی ضروریات کو پورا کرنے کےلئے ہو تو اس صورت میں شکار پر جانے والے سفر میں نماز قصر ہوگی، تاہم اگر اپنی ضروریاتِ زندگی کو پورا کرنے کے لئے شکار نہ کرتا ہو بلکہ بڑی مقدار میں دولت حاصل کرنے کے لئے ہو جیسے کہ نادر حیوانات مثلا سمور، گلہری یا ہاتھی کا ان کے دانت ، پشم اور پوستین یا بقیہ اجزاء بیچنے کے لئے شکار کرے تاکہ اپنی مال و دولت میں اضافہ کرسکے اس صورت میں ایسے شکار کے لئے انجام پانے والے سفرمیں نماز قصر نہیں ہوگی۔

[۲] ۔ یعنی عیاشی کے طور پر جانور کا شکار کیا جائے اور اس بات کی کوئی پروا نہ ہو کہ اس کا گوشت کھانے کے قابل ہے یا نہیں۔